ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

29-DECEMBER-2016

حضور صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا بچپن

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مَسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتِکاف کی نِیَّت فرما لِیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت!

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقْت اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔

(فِردَوسُ الاَخبار بماْثور الخِطاب ج ۲ ص ۲۸۴ حدیث ۶۰۸۳)

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" "مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔"(1)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

1…معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گا۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشِش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سیِّدُنا عبدُ الْمُطَّلِب کا خواب

بہت بڑے عاشقِ رسول حضرت سیِّدُنا اِمام جَلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جنہوں نے بیداری میں 75 بار رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تحریر فرماتے ہیں: (پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان) حضرت عبدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) میں حجرِ اَسود کے پاس سو رہا تھا کہ میں نے ایک ہولناک خَواب دیکھا، جس کی وجہ سے مجھ پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری ہوگئی، پھر میں ایک قُریشی کاہِن (یعنی قسمت کا حال بتانے والے) کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے رات خَواب میں ایک درخت دیکھا، جس کی اُونچائی آسمان تک اور شاخیں مَشْرِق و مَغْرِب تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اُس درخت سے نکلنے والے نُور کی چمک دَمَک سُورج کی روشنی سے سَتّر 70 گُنا زائد ہے۔ اُس کے سامنے عَرَب و عجم سَجدہ ریز ہیں اور اُس کی عظمت، نُور اور بلندی میں ہر آن اِضافہ ہو رہا ہے۔ ایک لمحہ وہ چُھپ جاتا ہے تو دُوسرے ہی لمحے ظاہِر ہو جاتا ہے۔ قُریش کی ایک جماعت اُس کی شاخوں سے چمٹی ہوئی ہے جبکہ دُوسری جماعت اُسے کاٹنا چاہتی ہے۔ جونہی یہ جماعت اسے کاٹنے کے لئے قریب پہنچی تو ایک نوجوان نے اُنہیں پکڑ لیا، اِس

www.dawateislami.net

جیسا حُسن و جَمال کا پیکر اور نَظافَت و خُوشبو سے مُعَطَّر نوجوان میں نے کبھی نہیں دیکھا، پھر اس خوب رُو (خوبصورت) نوجوان نے اُس جماعت کے لوگوں کی کمریں توڑ ڈالیں اور آنکھیں نکال دیں۔

میں نے درخت کا پھل لینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا مگر کچھ نہ لے سکا۔ بالآخر میں نے پوچھا کہ اِس کا پھل کون لے سکتا ہے؟ جواب ملا: صِرف وہ لوگ جو مَضبُوطی سے چمٹے ہوئے ہیں۔ پھر خوف زدہ حالت میں میری آنکھ کُھل گئی۔ حضرت عبدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے کاہِن کے چہرے کو دیکھا تو اس کا رنگ اُڑ چکا تھا، پھر اُس نے تعبیر بیان کرتے ہوئے کہا: اگر تمہارا خواب سچّا ہے تو تُمہاری پُشت سے ایک ایسا فرزند پیدا ہوگا جو مشرِق و مغرِب کا مالِک ہوگا اور ایک مخلوق اُس کی خوبیوں کو دیکھ کر اُس سے وابَستہ ہو جائے گی۔ (خَصائِص کُبرٰی، باب رؤیا عبدالمطلب، ۱/۶۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت عَبدُ المطلب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے جس نُور کو خَواب میں دیکھا وہ 12 ربیعُ الاول شریف بمُطابِق 20 اپریل 571 سِنہ بروز پیر صُبحِ صادِق کی روشن و مُنوّر سُہانی گھڑی میں ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُورت میں اَزَلی سَعادَتوں اور اَبَدی مُسَرَّتوں کا نُور بَن کر مکہ مُکرَمہ میں پیدا ہوئے۔ (**اَلْمَوَاھِبُ اللَّدُنِّیَّۃ لِلْقَسطَلَانِیّ ج ۱ ص ۶۶۔۷۵ ملتقطا**)

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت ہوتے ہی ظُلمَت کے بادل چھٹ گئے، شاہِ ایران کِسریٰ کے مَحَل پر زَلزَلہ آیا، چودہ (14) کُنگرے گر گئے، ایران کا آتش کَدہ جو ایک ہزار (1000) سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا اور دَریائے ساوہ خُشک ہو گیا اور کعبہ کو وجد آ گیا۔

(صبح بہاراں، ص ۲)

چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے		آ گئے بدرُ الدُّجٰی، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا	

www.dawateislami.net

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت منہ کے بل اوندھے گِرے		دَبْدَبہ آمد کا تھا ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا
چودہ کنگورے گِرے آتشکدہ ٹھنڈا ہوا		سٹپٹا شیطاں گیا ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا (وسائل بخشش، ص۱۴۷، ۱۴۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کی رِضاعی مائیں

آقائے دوجہاں، رحمتِ عالمیاں، محبوبِ رحماں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کے بعد سب سے پہلے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی والِدہ ماجِدہ حضرت سیِّدَتُنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اپنے نُورِ نظر اور لختِ جگر کو دُودھ پلایا پھر ابولَہب کی آزاد کردہ کنیز حضرت ثُوَیْبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے یہ شرف پایا۔ اِن کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ پلانے کی سعادت حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے حصّے میں آئی۔ (سیرتِ رسولِ عربی، ص۵۹) جن خُوش نصیب بیبیوں نے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ پلانے کا شرف حاصل کیا۔ ان میں حضرت سیِّدَتُنا اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا مُبارک نام بھی شامل ہے۔ (سیرۃ حلبیہ، باب ذکر رضاعہ وما اتصل بہ، ۱/۱۲۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن خُوش قِسمت بیبیوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو دودھ پِلانے کا شرف حاصل کیا، ان تمام عورتوں کو دولتِ ایمان نصیب ہوئی۔

حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا دولتِ ایمان کے عِلاوہ مزید جن برکتوں سے مالا مال ہوئیں۔ آیئے! ان سے متعلق پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف میں ہونے والے چند واقعات سنتے ہیں۔

شیخُ الحدیث حضرت علامہ عبدُ المصطفٰے اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کتاب "سیرتِ مصطفٰے" میں

www.dawateislami.net

لکھتے ہیں: شُرَفائے عَرَب کی عادت تھی کہ وہ اپنے بچوں کو دُودھ پلانے کے لئے گرد و نواح کے دِیہاتوں میں بھیج دیا کرتے تھے، دیہات کی صاف سُتھری آب وہوا میں بچّوں کی تندُرُستی اور جسمانی صِحّت بھی اَچھی ہو جاتی تھی اور وہ خالِص اور فصیح عَرَبی زَبان بھی سیکھ جایا کرتے، کیونکہ شہر کی زَبان باہر کے آدمیوں کے میل جول سے خالِص اور فَصِیح و بَلِیغ زبان نہیں رہا کرتی۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کو دُودھ پلانے کی سَعادَت حَضْرتِ سَیِّدَتُنا حَلِیْمہ سَعْدِیَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو حاصِل ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شِیر خواری کے مُعْجِزات بَیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔ میں "بنی سَعْد" کی عورتوں کے ہَمْراہ دُودھ پینے والے بچّوں کی تلاش میں مکّہ کو چلی۔ میری گود میں ایک بچہ تھا، مگر فَقْر و فَاقَہ کی وَجہ سے مجھ میں اِتنا دُودھ نہ تھا، جو اُس کو کافی ہو سکے۔ رات بھر وہ بچہ بُھوک سے تڑپتا اور روتا بِلبِلاتا رہتا تھا اور ہم اُس کی دِلجُوئی اور دِلداری کے لئے تمام رات بیٹھ کر گُزارتے تھے۔ ایک اُونٹنی بھی ہمارے پاس تھی۔ مگر اُس کے بھی دُودھ نہ تھا۔ مَکَّۂ مُکرَّمہ کے سَفَر میں جس خچر پر میں سُوار تھی، وہ بھی اس قَدر لاغر (کمزور) تھا کہ قافلے والوں کے ساتھ نہ چل سکتا تھا میرے ہَمْراہی بھی اُس سے تنگ آچکے تھے۔ بڑی مُشْکِلوں سے یہ سَفَر طے ہوا (اور یہ قافِلہ مکہ میں پہنچ گیا اور قبیلۂ بنی سَعْد کی عورتوں نے دُودھ پِلانے کے لیے گھر گھر جاکر بچّوں کی تلاش شُروع کردی اور اُن تمام عورتوں کو دُودھ پلانے کے لئے بچّے مِل گئے، لیکن حَضْرتِ حلیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو دُودھ پلانے کے لئے کوئی بچہ نہ مل سکا، کافی دیر تلاش کرنے کے بعد بِالآخر حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہوگئی اور سَرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُن کی آغوش میں آگئے۔ (سیرتِ مصطفٰی، ص ۷۳)

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھَبَن

حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا جب حُضُور پُر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو لینے

www.dawateislami.net

کیلئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مکانِ عالیشان پر پہنچیں تو فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ حُضور پُرنور، شافعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم دُودھ سے بھی زیادہ سفید اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں، مُشک وعنبر کی خوشبوئیں اُٹھ رہی ہیں، سبز رنگ کا ریشمی کپڑا نیچے بچھا ہوا ہے، پُشت کے بَل آرام فرما رہے ہیں۔

حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے چاہا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو نیند سے بیدار کروں مگر میں تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُسن وجمال ہی میں کھوگئی۔ پھر میں نے آہستہ سے قریب ہوکر اپنے ہاتھوں پر اُٹھاکر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ مُبارک پر ہاتھ رکھا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اپنی ننّھی آنکھیں کھول دِیں اور مجھے دیکھنے لگے، جیسے ہی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے میری طرف نظر کی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھوں سے ایک نُور نکلا، جو آسمان کی طرف پرواز کرگیا۔ میں نے شوقِ محبّت میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دونوں چشمانِ کرم کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دیا۔ (مدارِجُ النُّبُوَّۃ، قسم اول، باب اول، بیان حسن خلقت، ۱۹/۲ ملخصاً)

کٓ گیسو ہٰ دَہن یٰ اَبرو آنکھیں عٓ صٓ کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

(حدائقِ بخشش، ص۲۴۹)

مختصر وضاحت: کٓھٰیٰعٓصٓ سُورۂ مریم کے آغاز میں حروفِ مُقطّعات ہیں، ان کی ایک عاشقانہ تعبیر فرماتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کاف سے مُراد حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے گیسو مُبارک ہیں کہ جس طرح کاف مخصوص حلقے و دائرے کی طرح ہوتا ہے، اسی طرح گیسوئے مصطفٰے بھی ایک دلکش حلقے کی شکل میں ہیں، ”ہٰ“ سے دہنِ مصطفٰے مُراد ہے کہ جس طرح ”ہٰ“ مُنہ کی طرح گول ہوتی ہے، اسی طرح دہنِ مصطفٰے بھی حسین گولائی میں ہے، یٰ سے اَبروئے مصطفٰے مُراد ہیں کہ یٰ

www.dawateislami.net

کی صُورت بھی اَبرو کی مانند ہوتی ہے، ع اور ص سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی طرف اشارہ ہے کہ ان کی شکلیں بھی آنکھوں سے ملتی جُلتی ہے، الغرض کٓھٰیٰعٓصٓ میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ روشن کو بیان کیا گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فضلِ عظیم ہی تھا کہ حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہو گئی اور سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ان کی آغوش میں آگئے۔ اپنے خیمے میں لا کر جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا دودھ پلانے بیٹھیں تو بارانِ رَحمت کی طرح برکاتِ نُبوَّت کا ظُہور شروع ہو گیا، خدا عَزَّوَجَلَّ کی شان دیکھئے کہ حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے اِس قدر دُودھ اُترا کہ رحمتِ عالَمیاں، شَفیعِ مُجرِماں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے رِضاعی بھائی نے بھی خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا اور دونوں آرام سے سو گئے۔ اُدھر اُونٹنی کو دیکھا تو اُس کے تھَن بھی دُودھ سے بھر گئے تھے۔ حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے شوہر نے اُس کا دُودھ دوہا اور دونوں میاں بیوی نے خُوب سیر ہو کر دودھ پیا اور رات بھر سُکھ اور چین کی نیند سونا نصیب ہوا۔

حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا شوہر، سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ برکتیں دیکھ کر حیران رہ گیا اور کہنے لگا: حلیمہ! تم بڑا ہی مُبارک بچّہ لائی ہو۔ حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے کہا کہ واقعی مجھے بھی یہی اُمّید ہے۔ (سیرت حلبیه، باب ذکر رضاعه وماااتصل به، ۱/۱۳۲، مُسْنَدِ ابی یعلٰی، مسند ام سلمة زوج النبی، حدیث حلیمة بنت ابی الحارث، ۶/۱۷۱، حدیث: ۷۱۲۷)

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جاکر حلیمہ   میرے گھر میں خَیْرُالْوَرٰی آگئے ہیں

بڑے اَوج پر ہے میرا اب مُقَدَّر   میرے گھر حَبیبِ خُدا آگئے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وُجودِ مُصْطَفٰے کی حیرت انگیز برکات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وُجودِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بَرَکتوں کی کوئی انتہا ہی نہیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے مکان کو اپنی آمد کا شرف کیا بخشا ہر طرف بہار آگئی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ مسعود کی برکتوں سے نہ صرف حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے حصہ پایا بلکہ ان کے جانوروں نے بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے خُوب خُوب فُیوض وبَرکات حاصِل کئے، چنانچہ

حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں کہ (جب) ہم رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی گود میں لے کر مکہ شریف سے اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہوئے تو میرا وہی خچّر اب اِس قَدر تیز چلنے لگا کہ کسی کی سُواری اُس کی گَرْد کو نہیں پہنچتی تھی، قافلے کی عَورتیں حَیران ہو کر مجھ سے کہنے لگیں کہ اے حلیمہ! کیا یہ وہی خَچّر ہے جِس پر تم سُوار ہو کر آئی تھیں یا کوئی دُوسرا تیز رَفتار خَچّر تم نے خرید لیا ہے؟ اَلْغَرَض ہم اپنے گھر پہنچے وہاں سَخْت قَحط پڑا ہوا تھا، تمام جانوروں کے تَھنوں میں دُودھ خُشک ہو چُکا تھا، لیکن میرے گھر میں قَدَم رکھتے ہی میری بکریوں کے تَھن دُودھ سے بھر گئے، اب روزانہ میری بکریاں جب چَراگاہ سے گھر واپس آتیں تو اُن کے تَھن دُودھ سے بھرے ہوتے حالانکہ پُوری بَسْتی میں اور کسی کو اپنے جانوروں کا ایک قطرہ دُودھ نہیں مِلتا تھا میرے قبیلہ والوں نے اپنے چَرواہوں سے کہا کہ تم لوگ بھی اپنے جانوروں کو اُسی جگہ چَراؤ جہاں حلیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے جانور چَرتے ہیں۔ چُنانچہ سب لوگ اُسی چَراگاہ میں اپنے مَویشی چَرانے لگے، جہاں میری بکریاں چَرتی تھیں، مگر یہاں تو چَراگاہ اور جنگل کا کوئی عَمَل دَخَل ہی نہیں تھا یہ تو رَحْمَتِ عَالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بَرَکاتِ نُبوّت کا فَیض تھا جِس کو میں اور میرے شوہر کے سِوا میری قوم کا کوئی شَخْص نہیں سمجھ سکتا تھا۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص ۷۵)

شاہِ جنّ و بشر، خیر سے میرے گھر تیرے آئیں قدم، تاجدارِ حرم
دُور ہوں آفتیں، دیجئے راحتیں ہو نگاہِ کرم، تاجدارِ حرم
(وسائلِ بخشش، ص۲۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! محبوبِ کبریا، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نشو و نُما دُوسرے بچوں سے نرالی تھی یعنی جِسم شریف کا بڑھنا دوسرے بچوں سے بالکل مُختلف تھا، دن بھر میں پیارے آقا، آمِنہ کے دِلرُبا، حلیمہ کے پیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ، کے جسمِ مُبارک میں اِتنی نشو و نُما اور توانائی آجاتی، جتنی عام طور پر بچّوں میں ایک ماہ میں آتی تھی۔

حضرت سیِّدُنا امام عبدُاللہ مروزی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقْل کرتے ہیں کہ جب رسولِ اَکرم، شہنشاہِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَ اٰلہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 2 ماہ ہوئی تو بچوں کے ساتھ گھٹنوں کے بَل چلنے لگے، 3 ماہ ہوئی تو اُٹھ کر کھڑے ہونے لگے، جب 4 ماہ ہوئی تو دیوار کے ساتھ ہاتھ رکھ کر ہر طرف چلا کرتے، 5 ماہ ہوئی تو چلنے پھرنے کی پوری قوت حاصل کرچکے تھے۔ جب عمر مبارک 6 ماہ کو پہنچی تو تیز چلنا شروع فرما دیا تھا، 7 ماہ کو پہنچی تو ہر طرف اچھے طریقے سے دوڑتے تھے اور جب 8 ماہ کے ہوئے تو یوں کلام فرماتے کہ بات اچھی طرح سمجھ میں آجاتی، 9 ماہ کی عمر میں فصیح باتیں کرنا شروع فرما دیں اور جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَ اٰلہٖ وَسَلَّم کی عُمْر مبارک 10 ماہ کی ہوگئی تو بچوں کے ساتھ تِیر اَندازی میں سَبقت لے جاتے اور فرماتے: لِلّٰہِ دَرُّكَ یَا نَفْسُ اَنَا اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یعنی اے نفس! تجھے خدا بھلائی دے، میں عبدُ الْمُطَّلِب کا بیٹا ہوں۔ اِنہی اَیّام میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَ اٰلہٖ وَسَلَّم سے لوگوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میں طاقت کے اِعتِبار سے ایک مَضبُوط ترین عرَب ہوں، نیزہ بازی میں اِن سب سے

www.dawateislami.net

زِیادہ بہادُر، دِین میں سب سے اعلیٰ محمد بن عبدُ اللہ بن عبدُ الْمُطَّلِب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم) ہوں۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۵)

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پَھبَن اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
اُٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود کِھلتے غنچوں کی نَکْہَت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص۳۰۶)

شعر کی مختصر وضاحت:

پہلے شعر کی وضاحت فرماتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ اللہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن شریف کے حُسن و جمال وخوبصورتی اور خدا کی پسندیدہ صورت پر لاکھوں سلام ہوں۔ دوسرے شعر کی وضاحت میں فرماتے ہیں: جس طرح پودوں کی نشوونُما بہت تیزی کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نشوونُما کا عالَم ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایک دن میں اتنا بڑھتے جتنا دوسرے بچے ایک مہینے میں بڑھتے اور ایک مہینے کے ہو کر سال جتنے دکھائی دیتے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اس لاجواب نشوونُما پر جھوم جھوم کر درودِ پاک ہوں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے جسمِ انور کا بڑھنا کلیوں کی مہکی مہکی خوشبو سے مُشابہت رکھتا تھا، کیونکہ آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے جسمِ مُبارک سے بھی خُوشبو نکل کر راستوں کو مہکا دیا کرتی تھی، اس بے مثال مہکتی ہوئی بڑھوتری پر خوب سلام ہوں۔

ایک اور مقام پر عاشقِ ماہِ رِسالت، اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

گود میں عالَمِ شباب، حالِ شباب کچھ نہ پوچھ گُلبُنِ باغِ نور کی اور ہی کچھ اُٹھان ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۷۹)

www.dawateislami.net

کلامِ رضا کی وضاحت: یعنی میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب عالَمِ شباب (جوانی) میں قدم رکھا تو اس وقت ان کی جوانی کی کیا شان تھی؟ اس کا اندازہ ہم کیا لگا سکتے ہیں کیونکہ جو اپنی والدہ کے بطنِ اقدس میں لوحِ محفوظ پہ چلتے قلم کی آواز سنیں اور جھولے میں اپنی انگلی کو حَرَکت دیں تو چاند ان کا دل بہلائے جب بچپن یہ ہے تو جوانی میں ان کی شان کا عالَم کیا ہو گا، الغرض آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جوانی نور کے باغ کا ایک حَسِین پھول تھی جس کی کچھ عجیب ہی اُٹھان تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"سیرتِ مصطفٰی" اور سیرتِ رسولِ عربی کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل و کمالات اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن سے مُتَعلِّق مزید معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ دو کتب **"سیرتِ مُصْطَفٰی اور سیرتِ رسول عربی"** کا مُطالعہ نہایت مُفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دونوں کتب میں اِعلانِ نُبوّت اور ہجرت سے پہلے اور بعد کے واقعات، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِخْتیارات، بچپن اور خاندانی حالات اور غزوات کے واقعات کے علاوہ جمادات (یعنی بے جان چیزوں)، نباتات (درخت وغیرہ)، حیوانات اور جِنّات وغیرہ سے مُتَعَلِّق مُعجزات کو بھی نہایت عُمدہ انداز میں بیان کِیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِن دونوں کُتُب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! حُصُولِ بَرَکت اور سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت بڑھانے کے لئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کی چند مزید پیاری پیاری اَداؤں کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

سردارِ مَکَّۂ مُکَرَّمَہ، سلطانِ مدینۂ مُنَوَّرہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی عُمر کے ابتدائی حصّے میں پیدا ہوتے ہی جو کلام فرمایا وہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا** تھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرشتے جھُولا جھُلاتے تھے۔ (سُبُلُ الہُدٰی وَالرَّشَاد، الباب التاسع فی مناغاتہ للقم... الخ، ۱/۳۴۹)

حضرت سیِّدُنا عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے عَرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! مجھے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی علاماتِ نُبُوَّت نے دِینِ اِسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی تھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ گہوارے میں چاند سے باتیں کرتے اور اپنی اُنگلی سے جس طرف اشارہ فرماتے، چاند اُسی طرف جھک جاتا۔ (جمعُ الجَوامع، حرف الھمزۃ مع النون، ۳/۲۱۲، حدیث: ۸۳۶۱)

سَرْوَرِ ذِیشان، محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِسی معجزے کا نقشہ کھینچتے ہوئے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے نعتیہ دیوان حدائقِ بخشش میں فرماتے ہیں:

چاند جھک جاتا جدھر اُنگلی اٹھاتے مہد میں | کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کِھلونا نور کا

(حدائقِ بخشش، ص۲۴۹)

شعر کی وضاحت: یعنی سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے جُھولے میں لیٹے لیٹے اپنی اُنگلی کو حرکت دیتے تو نُوری کھلونا یعنی چاند آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُنگلی کے اِشاروں پہ حرکت کیا کرتا تھا۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کی عادت کے مطابق کبھی بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے کپڑوں میں بول وبراز نہیں فرمایا بلکہ ہمیشہ ایک مُعَیَّن وقت پر رَفْعِ حاجَت فرماتے۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

مَیل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پُتلا نور کا ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نور کا

(حدائق بخشش، ص ۲۴۴)

شعر کی وضاحت: اے میرے پیارے آقا! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا جسمِ اقدس میل کچیل سے کتنا صاف وشفاف ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے بدنِ مبارک پر ہمیشہ سادہ سی قمیص ہی استعمال فرمائی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے گُفتگو کا آغاز فرمایا، بِسمِ اللہ شریف پڑھے بغیر کسی چیز کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا اور نہ ہی بائیں ہاتھ سے کوئی چیز لی۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا فرماتی ہیں: دورانِ شیر خوارگی (یعنی دودھ پینے کی عمر میں) آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دیکھ بھال میں مجھے بہت آرام وآسائش تھی۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶) جب میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو نہلانا چاہتی تو غیب سے کوئی مجھ پر سبقت لے جاتا۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم دیگر بچوں کی طرح نہ چیختے چلّاتے اور نہ گریہ وزاری فرماتے۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

www.dawateislami.net

فضلِ پیدائشی پہ ہمیشہ دُرُود کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش، ص۳۰۶)

شعر کی وضاحت: حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش کے موقع پر عجیب و غریب واقعات رُونما ہوئے مثلاً حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو مکہ میں بیٹھ کر قیصر وکسریٰ کے محلات کا دِکھائی دینا، بطنِ اقدس سے نکلنے والے نور سے پوری دنیا کا روشن ہو جانا، ایوانِ کسریٰ کے چودہ (14) کنارے ٹوٹ کر گر جانا، ایران کے آتش کدے کا بجھ جانا، جانوروں کا ایک دوسرے کو مبارک باد دینا وغیرہ وغیرہ۔ اس عظمت پر ہمیشہ رحمتِ الٰہی برستی رہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی کھیل کُود کی طرف مائل نہ ہونے کی پیاری عادت پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ ایک نُورآفتاب کی مانند سرکارِ دوجہاں، مکی مدنی سُلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوتا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ڈھانپ لیتا اور پھر چھٹ جاتا۔ (معارِجُ النُّبُوَّة، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵٦)

حضرت سَیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک روز حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم میری گود میں تھے کہ چند بکریوں کا گُزر ہوا، اُن میں سے ایک بکری آئی اور جلدی سے اپنا ماتھا زمین پر رکھا (یعنی سجدہ کیا اور اس کے بعد)، حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سرِ اَقدس کو بوسہ دیا اور واپس چلی گئی۔

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدے کریں
بارَکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

(حدائق بخشش، ص۱۷٦)

شعر کی وضاحت: ہمارے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ السَّلَام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کتنا کرم ہے کہ اُنگلی کے اشارے

سے چاند ٹکڑے ہو رہا ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے درختوں کو بولنے کی قوّت مِل رہی ہے، جانور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سجدہ کرتے ہیں، سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ السَّلَام صرف انسانوں کے ہی مرجع نہیں ہیں بلکہ مَرجعِ عالَم ہیں، یعنی تمام مخلوق آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف ہی رجوع کرتی ہے تو یُوں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ السَّلَام سب کی پناہ گاہ ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن کی اَدائیں کتنی خُوبصورت تھیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھوارے میں چاند سے کھیلا کرتے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عام بچوں کی طرح روتے چِلّاتے نہ تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب گُفتگو کا آغاز فرمایا تو سب سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُبارَک نام لیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب کسی کام کیلئے ہاتھ بڑھاتے تو بِسْمِ اللہ شریف پڑھتے اور لین دَین میں ہمیشہ سِیدھا ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

کب کب بسم اللہ پڑھنی چاہیے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے ہر جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنی چاہیے کہ اس سے کام میں برکت ہوتی ہے اور جس کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل رہ جاتا ہے جیسا کہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو بھی اَھَم کام بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شُروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا رہ جاتا ہے۔ (اَلدُّرُّالْمَنْثُور ج ۱ ص ۲۶) لہٰذا کھانے کِھلانے، پینے پلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اُٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دستر خوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے،

تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے، نعت شریف سنانے، جوتی پہننے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْغَرَض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانِعِ شَرْعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عین سَعادت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے نہ صرف خُود آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عَمَل کریں بلکہ اپنے بچوں کی مدنی تَربِیَت کرتے ہوئے اس بات کا لحاظ رکھیں کہ انہیں "ٹاٹا، پاپا" سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لینا سکھائیں، ان سے کھیلتے ہوئے سکھانے کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ، اللہ کرتے رہیں، اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بچے کی زبان سے سب سے پہلا لفظ "اللہ" نکلے گا۔

مزید بولنا شروع کرے تو پھر کلمۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہنا سکھائیں۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ اللہ اُوپر ہے، لہٰذا ان بچّوں سے جب پیار سے پوچھا جائے کہ بیٹا! اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ تو وہ فوراً آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھا دیتے ہیں، بچّوں کو اس طرح کے اشارے ہرگز ہرگز نہ سِکھائیں۔ یاد رکھئے! اولاد کی صحیح تربیت کا بہترین وقت بچپن ہی ہوتا ہے، کیونکہ جو نیک اور اچھی عادت بچپن میں سکھائی جاسکتی ہے وہ زندگی کے کسی موڑ پر نہیں سکھائی جاسکتی، بچے کو اگر آتے جاتے وقت ٹاٹا "بائے بائے" سکھانے کے بجائے سلام کرنا سکھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ عمر بھر اس عادت کو نہیں چھوڑے گا، اگر چھوٹی سی عمر میں سچ بولنے کی عادت ڈالی جائے تو وہ ساری عُمر جُھوٹ سے بیزار رہے گا، اسی طرح اگر سُنّت کے مُطابِق کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، جُوتا پہننے، لباس پہننے، سَر پر عمامہ باندھنے اور بالوں میں کنگھی وغیرہ کرنے کا عادی بچپن ہی سے بنا دیا جائے تو وہ نہ صرف خود ان پاکیزہ عادات کو اپنائے رکھے گا بلکہ اس کے یہ اچھے اوصاف اس کے ساتھ رہنے والے دیگر بچوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اگر بچوں کی صحیح تربیت نہ ہونے کے سبب خدانخواستہ وہ گناہوں کی راہ پر چل پڑے، تو ایسی اولاد جہاں دنیا میں والدین کی رُسوائی کا سَبَب بن جاتی ہے، وُہیں آخرت میں

www.dawateislami.net

بھی والِدَین کی پکڑ کا باعث بن سکتی ہے جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ایک شخص سے فرمایا: اپنے بچے کی اچھی تربیت کرو کیونکہ تم سے تمہاری اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ تم نے اس کی کیسی تَربیت کی ہے اور تم نے اسے کیا سکھایا۔ (شعب الایمان، ۶/۴۰۰، حدیث ۸۶۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے بچوں اور بچیوں یعنی مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کی مدنی تربیت کیسے کریں؟ اس کے لیے میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**تربیتِ اولاد**" کا مطالعہ کریں، اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے رِسالے "**اولاد کے حقوق**" کا بھی مطالعہ فرمائیں اور یاد رکھیں کہ ! بچوں کی تربیت کے لئے والِدین کا اچھے ماحول سے وابستہ رہنا بہت اَہم ہے، کیونکہ اس کے بغیر تربیتِ اولاد کا خواب کبھی بھی پورا نہیں ہو سکتا۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ""مسجد درس""

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اچھی صحبت، مدنی ماحول پانے اور بچوں کی مدنی تربیت کرنے کا دُرست طَرِیقہ سیکھنے کے لئے دَعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں خُوب خُوب حِصَّہ لیجئے، ذیلی حلقے کے بارہ (12) مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **""مسجد درس""** بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجد درس دینے اور سننے کی برکت سے بھلائی کی باتیں سیکھنے سکھانے کا موقع ملتا ہے، حدیثِ قُدسی میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحی فرمائی: بھلائی کی باتیں خُود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سِکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تا کہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔ (حِلیۃُ الاَولیاء ج ۶، ص ۵ حدیث ۷۶۲۲) آیئے! بطورِ تَرغیب مَسجد درس کی ایک مدنی بہار سُنئے اور جُھومئے چنانچہ

www.dawateislami.net

درس کی برکت سے عمامہ سجالیا

ایک مَدَنی قافلہ سکھر بابُ الاسلام سندھ کے ایک گاؤں میں گیا۔ ایک اسلامی بھائی نے نماز کے بعد دَرس دیا۔ دَرس میں پانی پینے کی سُنّتیں اور آخر میں کھڑے ہو کر پانی پینے کے نُقصانات بیان کئے۔ ایک بڑی عُمر کے بُزرگ جو وہاں تشریف فرما تھے، یہ سن کر رونے لگے۔ لوگوں نے پوچھا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کچھ اس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا کہ میری طویل عمر گزر گئی، مگر مجھے ان سُنّتوں کے بارے میں معلومات نہیں تھیں، عنقریب میں بھی مرنے والا ہوں، ابھی تک مجھے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں کے بارے میں علم ہی نہیں تو قبر میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کیسے پہچانوں گا۔ وہ بزرگ اتنے کمزور تھے کہ انہیں سہارا دے کر اُٹھانا پڑتا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ دعوتِ اسلامی سے اتنے متأثر ہوئے کہ سر پر سبز سبز عِمامہ شَریف سَجالیا۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم اک اک گھر میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ میری جھولی بھر دے

(وسائل بخشش، ص۱۲۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن بھی بڑا ہی دلکش تھا، کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وجودِ مَسعُود کی بَرکتیں و بہاریں تو بچپن ہی سے ظاہر ہونا شُروع ہو گئی تھیں۔ آیئے! اپنے سینوں میں مَحبّتِ مُصْطَفٰے کو مَزید اُجاگر کرنے کے لئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وُجودِ مبارک سے ظاہر ہونے والی بَرکتوں کے مُتعلِق سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

وُجودِ مُصْطَفٰے کی بہاریں

www.dawateislami.net

حُضور پُر نور، فیضِ گنجور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے رِضاعی بھائی کے ساتھ مِل کر بکریاں چَرایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رِضاعی بھائی ایک دن اپنی والِدہ سے عرض کرنے لگے: اَمّی جان! میرا حجازی بھائی جب کبھی کسی خُشک وادی میں قدم رکھتا ہے تو اُس کی تازگی وہریالی لَوٹ آتی ہے۔ جب بکریوں کو پانی پلانے کی خاطِر کُنوئیں کے قریب آتا ہے تو پانی خود بخود کنوئیں کے منہ تک بلند ہو جاتا ہے۔ جب سوتا ہے تو اس کے پاس دَرندے آتے اور قدم بوسی کرتے ہیں اور جب کبھی دُھوپ میں سو جائے تو بادل آکر سُورج کی تپش میں اُس پر سایہ کرتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت سیِّدَتُنا حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے بھائی کا خیال رکھنا۔

(الرّوضُ الفائِق، ص ۳۰۳)

تری صُورت تِری سیرت زمانے سے نرالی ہے
تِری ہر ہر ادا پیارے دلیلِ بے مثالی ہے
بشر ہو یا مَلَکْ جو ہے تِرے در کا سوالی ہے
تری سرکار والا ہے ترا دربار عالی ہے

(ذوقِ نعت، ص ۱۶۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اپنے دل میں محبتِ مُصْطَفٰے مزید بڑھانے کیلئے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن شریف کے مزید واقعات سنتے ہیں:

ابو طالب کے گھر میں بر کتیں!

جب حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا ابو طالب نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی کفالت میں لیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ابو طالب کے گھر آئے تو اس کا گھر بر کتوں والا ہو گیا چنانچہ ابو طالب کا بیان ہے کہ (سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے) جب بھی میرے بچے کھانا

www.dawateislami.net

کھاتے تو سیر نہ ہوتے، لیکن جب سے حضورِ پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے ساتھ کھانا تناوُل فرماتے تو سارے بچے شکم سیر ہو جایا کرتے تھے، اس لئے جب بھی میں اپنے بچوں کو کھانا دینا چاہتا تو کہتا رُک جاوٗ، میرے بیٹے (محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کو آنے دو پھر کھانا شروع کرنا، اسی طرح جب بھی بچوں کو دودھ پلانا ہوتا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پہلے پِلاتے پھر اپنے بچوں کو دیتے اور اگر اس کے بیٹوں میں سے پہلے کوئی پی لیتا تو وہ سارا برتن اکیلا ہی ختم کر دیتا۔ ابو طالب یہ دیکھ کر کہتے: اے محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تمہاری برکتوں کا کیا کہنا۔ (دلائل النبوۃ ص ۹۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کے ایسے پاکیزہ رسول ہیں کہ جنہیں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی جانتے تھے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں، یہی وجہ ہے کہ جانور جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ زیبا کو دیکھتے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب پانے کی کوشِش کیا کرتے تھے۔ آیئے! اس ضِمن میں ایک اِیمان افروز رُوحانی واقعہ سنئے اور جھومئے، چنانچہ

یمن کا سفر

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک دس (10) سال کی تھی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا زُبیر کے ہمراہ یمن کے سفر پر چلے وہ ایک وادی سے گزرے، جس میں ایک نر اُونٹ تھا جو لوگوں کو گزرنے سے روک رہا تھا، جب اس اُونٹ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بیٹھ گیا اور اپنا سِینہ زَمین پر رَگڑنے لگا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے اُونٹ سے اُتر کر اس پر سوار ہوئے جب وادی پار کر لی تو اس کو چھوڑ دیا جب سَفر سے لوٹے تو دیکھا کہ وادی پانی سے بھری ہوئی ہے تو سَب قافلے والے وہیں رُک گئے، تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تم میرے پیچھے آجاوٗ، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اس وادی کے اندر تشریف لے گئے اور سب قُرَیْش

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے چلنے لگے ، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پانی خشک فرمادیا، جب وہ لوگ مکہ واپس آئے تو سب کو یہ واقعہ سُنایا، جسے سُن کر انہوں نے کہا اس بچہ کی شان نرالی ہے۔

(سبل السھدی والرشاد، ۲/۱۳۹)

اللہ اللہ شہِ کونین جلالت تیری		فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
تُو ہی ہے مُلک خدا مِلک خدا کا مالک		راج تیرا ہے زمانے میں حکومت تیری

(ذوقِ نعت، ص ۱۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہُوا کہ ہمارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم عام انسانوں کی طرح بالکل نہیں تھے بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو خاص اِنعامات واِکرامات سے نَوازا تھا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُوب خُوب شان وعظمت بیان کریں، نہ صرف آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُقدَّسہ سے مَحبَّت کرنے والوں سے مَحبَّت کریں نیز آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں بے اَدبیاں کرنے والوں کی صُحبت سے دُور رہیں۔ اس مقصد کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیں کہ اس مدنی ماحول سے وابستہ رہنے کی برکت سے دُنیا و آخرت سنور جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی مختلف شُعبہ جات کے ذریعے دِین کے پیغام کو عام کرنے کیلئے شب وروز کوشاں ہے۔

مجلسِ آئی ٹی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے 102 سے زِیادہ شعبہ جات میں سے ایک شعبے "**مجلس آئی ٹی**" کا تعارف سُنیے:

اِنْفَارْمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دُنیا بھر کے لوگوں تک دُرُست اِسلامی تعلیمات پہنچانا اور اُنہیں اپنی

اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کا مَدَنی ذِہن دینا اِس مَجلس کے بُنیادِی مَقاصِد میں شامِل ہے۔ **"مجلسِ آئی ٹی"** کے کارناموں میں سے ایک کارنامہ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسُنّت مَوْلانا شاہ اَحمد رَضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے تَحریر کردہ فتاویٰ جات کے مَجْمُوعَہ بَنام **"فتاویٰ رَضَوِیَّہ"** اور شُہرۂ آفاق ترجَمۂ قُرآن کَنْزُالاِیمان کو سافٹ وئیر کی شکل میں پیش کرنا بھی ہے جو صَد لائِق تحسین کارنامہ ہے، اِس مَجلس نے **"مَجلسِ تَوْقِیْت"** کے تَعاوُن سے ایک ایسا سافٹ وئیر بھی مُتَعارَف کروایا ہے جو کمپیوٹر وغیرہ پر نمازوں کے دُرُست اَوْقات کی نشاندہی کرنے میں بے حد مُفِید ہے، اَلْمدینہ لائبریری سافٹ وئیر کے ذَرِیعے 200 سے زائد کُتُب کا بآسانی مُطالَعہ کیا جا سکتا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تُجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اِسلامی تِری دُھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اُنگلی کے اشارے سے بارش ہوگئی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہر چیز کا مالک ومختار بنایا ہے، جنّ ہو یا انسان، سورج ہو یا چاند، زمین و آسمان اور بادلوں پر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حکومت قائم ہے، بادلوں کو اپنے مبارک ہاتھوں سے اشارہ فرماتے تو وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے چھما چھم برسنا شروع کر دیتے۔ آیئے! اس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

ایک مرتبہ عرب شریف میں اِنتہائی سخت قحط پڑ گیا، تو ان میں سے ایک حسین و جمیل بوڑھے نے مکہ والوں سے کہا کہ اے اہلِ مکہ! ہمارے اندر ابو طالب موجود ہیں جو بانیِ کعبہ حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اولاد سے ہیں اور کعبہ کے مُتوَلّی اور سجادہ نشین بھی ہیں، ہمیں

www.dawateislami.net

ان کے پاس چل کر دُعا کی درخواست کرنی چاہیے، چنانچہ سردارانِ عرب ابو طالب کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ اے ابو طالب! قحط کی آگ نے سارے عرب کو جلا کر رکھ دیا ہے، جانور گھاس پانی کے لئے ترس رہے ہیں اور انسان دانہ پانی نہ ملنے سے تڑپ تڑپ کر دَم توڑ رہے ہیں، قافلوں کی آمد و رفت بند ہو چکی ہے اور ہر طرف بربادی و ویرانی کا دور دورہ ہے، آپ بارش کے لئے دُعا کیجیے، اہلِ عرب کی فریاد سُن کر ابو طالب کا دل بھر آیا اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے ساتھ لے کر حرمِ کعبہ میں گئے اور حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیوارِ کعبہ سے ٹیک لگا کر بٹھا دیا اور دُعا مانگنے میں مشغول ہو گئے، درمیانِ دُعا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی انگشتِ مُبارک کو آسمان کی طرف اُٹھا دیا، ایک دَم چاروں طرف سے بدلیاں نمودار ہوئیں اور فوراً ہی اس زور کا بارانِ رحمت برسا کہ عرب کی زمین سیراب ہو گئی، جنگلوں اور میدانوں میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آنے لگا، چٹیل میدانوں کی زمینیں سرسبز و شاداب ہو گئیں، قحط دُور ہو گیا اور سارا عرب خوش حال اور نہال ہو گیا، پھر ابو طالب نے اپنے اُس طویل قصیدے میں جس کو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف میں لکھا تھا، اس میں اس واقعہ کو ایک شعر میں اس طرح ذکر کیا ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے گورے رنگ والے ہیں کہ ان کے رُخِ اَنْور کے ذریعہ سے بارش طلب کی جاتی ہے، وہ یتیموں کا ٹھکانا اور بیواؤں کے نگہبان ہیں۔ (شرح زرقانی، ۱/۳۵۵ ملخصا)

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جَل تھَل بھر دیے
صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۷۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا کہ مصیبت و پریشانی کے وَقت

www.dawateislami.net

بارگاہِ الٰہی میں اس کے نیک بندوں کو وسیلہ بنا کر دُعا مانگنا نہ صرف جائز بلکہ دُعا کی قبولیت کا سبب بھی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو وسیلہ بنانا ایسا بہترین عمل ہے کہ خود ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی اُمت کو اس کی تعلیم فرمائی ہے، چنانچہ

نابینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرت سَیِّدُنا عثمان بن حُنیف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: اگر تُو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی: حضور! دُعا فرما دیجئے۔ انہیں حکم فرمایا: وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رَکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور وسیلہ تلاش کرتا ہوں اور تیری طرف مُتوَجِّہ ہوتا ہوں، تیرے نبی محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذَرِیعے سے جو نبیِّ رحمت ہیں۔ یارسولَ اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) میں آپ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ذَرِیعے سے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف اِس حاجت کے بارے میں مُتوَجِّہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)! اِن کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔"

حضرت سَیِّدُنا عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہم اُٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی نابینا ہی نہ تھے۔

(معجم کبیر، ۹/ ۳۰ حدیث: ۸۳۱۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نیک بندوں کو وسیلہ بنا کر دُعا کرنا، دُعاؤں کی قبولیت

کا بہترین ذریعہ ہے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اپنے نیک بندوں کے وسیلے سے مانگی جانے والی دُعاؤں کو بہت جلد قبول فرماتا ہے۔ اگر ہم جیسے گنہگار بھی نیک بندوں اور ان کی خالص و مقبول نیکیوں کے وسیلے سے دُعا کریں تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی ذات سے اُمید ہے کہ وہ ہماری حاجات پوری فرمائے گا، کیونکہ ان کی نیکیاں بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہیں، ہم دُعا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے پاک پروردگار عَزَّ وَجَلَّ! اپنے پیارے نبی، سچّے نبی، آمنہ کے دُلارے نبی، حبیبِ کبریا، محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقبول سجدوں کا واسطہ، حضرتِ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کا صدقہ اور حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی اطاعتوں کا واسطہ ہمیں اپنی دائمی رضا، اپنی اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سچی محبت، اولیائے کرام کا اَدَب واِحترام، نیک اَعمال پر اِستقامت، تقوٰی واِخلاص اور اچھے خاتمے کی دولت سے مالامال فرما! اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے حُضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف کے چند دلنشین حالات کے متعلق سننے کی سعادت حاصل کی کہ

- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام رِضاعی ماؤں کو اسلام کی دولت نصیب ہوئی۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا خچر توانا ہوا اور ان کے جانوروں کے تھن دودھ سے بھر گئے۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے 9 ماہ کی عمر میں فصیح کلام کیا اور 10 ماہ میں تیر اندازی فرمائی۔

www.dawateislami.net

- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بچپن میں بھی چاند سے باتیں کرتے۔
- آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم دیگر بچوں کی طرح نہ چیختے چِلّاتے اور نہ گریہ وزاری فرماتے۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کلام کی ابتدا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے ذِکر سے فرماتے۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بچپن میں بھی بکریاں چراتے، لین دین میں دایاں ہاتھ استعمال فرماتے، نہ چیختے اور نہ چلاتے۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے ابو طالب کے بچے سیر ہو جاتے۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا جانور بھی ادب بجالائے، سجدے کئے اور درندوں نے بھی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔
- مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر بادلوں نے سایہ کیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اشارے سے خوب برسے۔

اُن کا بچپن بھی ہے جہاں پرور
وہ تو جب بھی تھے پالنے والے

(ذوقِ نعت، ص ۱۷۱)

اے کاش کہ تمام والدین حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بچپن کو مدِ نظر رکھ کر اپنے بچوں کی صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق مدنی تربیت کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

سنّت کے مطابِق میں ہر اک کام کروں کاش　　　تُو پیکرِ سنّت مجھے اللہ! بنادے

(وَسائلِ بخشش (مرمم)، ص۱۱۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ ملانے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **101 مدنی پھول** سے ہاتھ ملانے کی چند سنتیں و آداب سنتے ہیں: پہلے دو(2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ❀ جب دو(2) مسلمان ملاقات کرتے ہوئے مُصافَحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ ان کے درمیان سو(100) رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے ننانوے(99) رحمتیں زیادہ پرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔ (معجم اوسط، ۵/۳۸۰، رقم: ۷۶۷۲) ❀ جب دو(2) دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان، ۶/۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴)

2...مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث:۱۷۵

www.dawateislami.net

❀ دو(2) مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے مُصافَحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے۔ ❀ رخصت ہوتے وَقت بھی سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں۔ ❀ ہاتھ ملاتے وقت دُرُود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُم (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے۔) ❀ دو(2) مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دُعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قبول ہو گی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (مسند احمد، ۲۸۶/۴، حدیث: ۱۲۴۵۴) ❀ دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنّت نہیں مصافحہ دو(2) ہاتھ سے کرنا سنّت ہے۔ ❀ بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ❀ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۴۷۲ بتغیر قلیل) ❀ اگر اَمرَد (یعنی خوبصورت لڑکے) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہو تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے۔ (دُرِّ مُختار، ۹۸/۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصِل کرو، جہل زائل کرو　　پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے　　ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[4]

﴾3﴿ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

4... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

www.dawateislami.net

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[5]

4 چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[6]

5 قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[7]

6 دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[8]

---

5 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

6 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

7 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

8 ۔۔۔ الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدُعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے ک
ے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (9)

﴿2﴾ گویا شب قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (10)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(---**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**---) 29 **ربیع الاول** 1438**ھ**، 29 **دسمبر** 2016

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **31 دسمبر** بعد نمازِ عشاء تقریباً 08:00 بجے ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت،

9...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

10...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔"تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا نیا رسالہ" **مِسواک شریف کے فضائل** " مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (♣) مسواک کے متعلق 10 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (♣) مِسواک کرنے سے حافِظہ تیز ہوتا ہے (♣) دانتوں کا پِیلا پن دُور کرنے کا نُسخہ (♣) مِسواک کرنے والے کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا (♣) مِسواک کے طِبّی فائدے (♣) مِسواک کے ذریعے منہ کے چھالوں کا علاج (♣) سونے کے سِکّے کے بدلے مِسواک خریدنے کا ایمان افروز واقعہ (♣) مِسواک کی 25 برکتیں اور اس کے علاوہ "مِسواک کے بارے میں مزید مفید ترین معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ " **مسواک شریف کے فضائل** "کا خود بھی مطالعہ کیجئے، مِسواک کی تحریک کو گھر گھر میں عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے بڑا سائز 10 روپے ہدیہ

♣ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزوجل** ! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا ان زبانوں "انگلش، ہندی، رومن اردو، بنگالی، گجراتی، پشتو میں ترجمہ ہو چکا ہے، یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

رِسالہ: حُسن اخلاق (حُسنِ اَخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ): 30 روپے ہدیہ

فیضانِ مدنی مذاکرہ: امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ علم و حکمت بھرے مہکے مہکے مدنی پھولوں کا حسین تحریری گلدستہ: **بنام: سرکار** صلی اللہ علیہ والہ وسلم **کا اندازِ تبلیغِ دین** "جس میں آپ پڑھ سکیں گے: ♣ سرکار صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا اندازِ تبلیغِ دین ♣ سرکار صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے اَخلاقِ کریمہ کی ایک جھلک ♣ کُفار سے دوستی کرنا کیسا؟ ♣ مبلغین کے لیے 10 مدنی پھول اور بہت کچھ۔۔): 11 روپے ہدیہ

(3 دن کا تربیتی اجتماع)

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، 31 **دسمبر**، 1، 2 **جنوری** (ہفتہ، اتوار، پیر) **ہجویری کابینات**، 5، 4، 3 **جنوری** (منگل، بدھ، جمعرات) **حنبلی کابینات** کے عاشقانِ غوثِ اعظم، ماہِ **ربیع الاخر کے مدنی**

www.dawateislami.net

مذاکروں کی برکتیں حاصل کرنے کے لیے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ باب المدینہ میں **3 دن کے تربیتی اجتماع** میں شرکت کی سعادت حاصل کریں گے۔ان شاء اللہ عزوجل

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

(اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے)

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
29 دسمبر 2016ء	عمامے کے 25 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 25)	ادائے قرض کی دُعا (مدنی پنج سورہ، ص 207)
5 جنوری 2017ء	مِسواک کے 20 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 33)	عِلم میں اِضافے کی دُعا (مدنی پنج سورہ، ص 208)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net